رحم دل نبی ﷺ

وہ دن تھا بہت گرم، لؤ تھی بڑی تھے سایے میں آرام فرما نبیؐ
اچانک وہاں ایک شخص آ گیا یہودی، وہ دشمن تھا اسلام کا
وہ رہتا تھا دن بھر اسی گھات میں محمدؐ کہیں اس کو تنہا ملیں
یہ مقصد جو آج اس کا پورا ہوا تو تلوار لہرا کے کہنے لگا
تجھے اے محمدؐ بچایے گا کون؟ مدد کے لیے تیری آیے گا کون؟
نبیؐ نے نہایت سکوں سے کہا بچایے گا اللہ مجھ کو مرا
یہ سنتے ہی گھبرا گیا وہ شقی وہ تلوار بھی ہاتھ سے گر گئی
نبیؐ نے وہ تلوار اٹھا کر کہا بچایے گا اب کون تجھ کو، بتا؟
وہ بولا: یہاں کوئی میرا نہیں اماں مل نہیں سکتا مجھ کو کہیں
معافی کی درخواست ہے آپؐ سے کرم کیجیے ، بخش دیجے مجھے
سنا یہ، تو فرمایا سرکار نے معافی ہے میری طرف سے تجھے
یہ سنتے ہی کافر مسلماں ہوا
کہا خُلق دیکھا ، نہ ایسا سنا

ڈاکٹر خواجہ عابد نظامی

مشق

۱- معنی یاد کیجیے :-

لُوٗ	-	بے حد گرم ہوا
گھات	-	تاک/موقع
سکون	-	اطمینان
شقی	-	ظالم/سخت دل
اماں	-	چین
خُلق	-	اخلاق/برتاؤ

۲- نیچے دیے ہوے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:-

لؤ، گھات ، سکون ، شقی، اماں ، خُلق

۳- عملی کام

اس نظم کو بار بار پڑھیے اور اپنے اخلاق کو اپنے نبیؐ کے اخلاق کے مطابق بنائیے۔

غوثِ اعظم

غوثِ اعظم حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ کی پیدائش ۲۹ رشعبان ۴۷۰ھ کو قصبہ جیلان میں ہوئی۔ آپ کے والد کا نام حضرت سید ابو صالحؒ اور والدہ کا نام حضرت فاطمہؒ تھا۔ دونوں ہی بڑے عبادت گزار تھے۔ حضرت غوث پاک بچپن ہی سے ذہین، کم سخن، سچے اور دوسرے ہم سبق ساتھیوں سے الگ تھے۔ آگے چل کر یہ اپنے دور کے جیّد عالمِ دین، صوفی اور غوث کے درجے تک پہنچے۔

حضرت نے اپنی زندگی خلقِ خدا کی خدمت اور ان کی ہدایت میں گزاری۔ آپ کے بارے میں یہ مشہور ہے کہ آپ کی مجلس نصیحت سے پُر اور علم و ہدایت کے طلب گاروں کے لئے فیضِ عام تھی۔ آپ کی مجلس میں مسلمانوں کے علاوہ بڑی تعداد میں یہود و نصاریٰ بھی شامل ہوا کرتے تھے اور حضرت کی باتوں سے متاثر ہو کر اسلام میں داخل ہو جاتے تھے۔ بھٹکے ہوئے انسان آپ کی نصیحت سن کر اللہ اور اس کے رسولؐ کے بتائے ہوئے راستے پر چل پڑتے تھے۔

مشہور ہے کہ آپ کی بزرگی کی علامت بچپن ہی سے ظاہر ہونے لگی تھی۔ شیرخواری کے زمانے میں آپ رمضان کے مہینے میں صبح سے شام تک دودھ نہیں پیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ آسمان پر بادل چھایے ہویے تھے۔ اس لئے رمضان کا چاند نظر نہیں آیا۔ لوگ بہت پریشان ہویے کہ کل سے رمضان کا مہینہ شروع ہوگا یا نہیں؟ روزہ رکھیں یا نہیں؟ لوگ سید عبدالقادر جیلانیؒ کی والدہ کے پاس آیے، ان لوگوں نے اپنی پریشانی بتائی اور کہا، "اب آپ ہی بتائیں کہ چاند ہوا یا نہیں؟" حضرت کی والدہ نے فرمایا، " اگر کل میرا بچہ دودھ نہیں پیے گا تو سمجھو چاند ہو گیا۔" یہ سن کر لوگ اپنے اپنے گھروں کو واپس لوٹ گیے۔ اگلی صبح حضرت نے دودھ نہیں پیا۔ لوگوں نے روزہ رکھ لیا۔ زوال تک چاند کی رویت کی تصدیق بھی ہوگئی۔

آپ کے بچپن کا یہ واقعہ مشہور ہے کہ آپ تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے ایک قافلہ کے ہمراہ بغداد جا رہے تھے۔ راستے میں ڈاکوؤں نے قافلے پر حملہ کر دیا اور لوٹ مار شروع کر دی۔ ایک ڈاکو آپ کے پاس بھی آیا اور اس نے پوچھا، "اے لڑکے! تیرے پاس بھی کچھ ہے؟" آپ نے کہا، " ہاں، میرے پاس چالیس اشرفیاں ہیں۔" ڈاکو کو یقین نہیں آیا۔ وہ آپ کو پکڑ کر اپنے سردار کے پاس لے گیا اور بولا، "یہ بچہ کہہ رہا ہے کہ اس کے

پاس چالیس اشرفیاں ہیں۔ "یہ بات سن کر ڈاکوؤں کے سردار کو تعجب ہوا، اس نے پوچھا، "تو مذاق کر رہا ہے؟ تیرے پاس چالیس اشرفیاں کہاں ہیں؟" آپ نے کہا، "میری صدری میں میری امی نے یہ رقم سلائی کر دی ہے۔" ڈاکو نے صدری کو پھاڑا تو اس کے استر سے اشرفیاں نکل آئیں۔ ڈاکوؤں کو بچے کی سچائی، صاف گوئی اور بے باکی پر بہت تعجب ہوا۔ پوچھا، "تو نے اپنی اشرفیوں کا بھید کیوں بتایا؟ اگر نہیں بتاتا تو تیری اشرفیاں محفوظ رہتیں"۔ آپ نے جواب دیا، "گھر سے چلتے وقت میری امی نے تاکید کی تھی کہ بیٹا جھوٹ کبھی نہ بولنا۔ تو میں کیسے جھوٹ بولتا؟" اس بات سے ڈاکوؤں کا سردار بہت متاثر ہوا اور اتنا شرمندہ ہوا کہ زار و قطار رونے لگا۔ اس نے اپنے تمام ساتھیوں کے ساتھ توبہ کر لی اور عہد کیا کہ نہ کبھی چوری کرے گا اور نہ ہی ڈاکہ ڈالے گا۔

پیارے بچو! ہمیں بھی سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی طرح اپنے والدین کا کہا ماننا چاہیے اور ہمیشہ سچ بولنا چاہیئے۔ سچ بولنے والا ہمیشہ ہر مصیبت سے محفوظ رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے ساتھ ہوتی ہے۔

محمد مطیع اللہ نازش

مشق

۱- معنی یاد کیجیے :

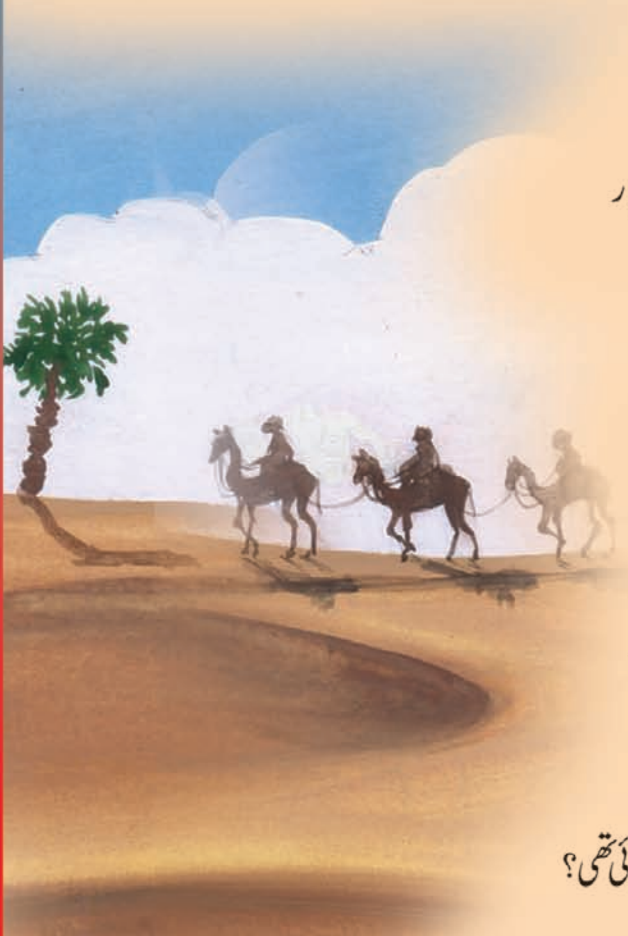

قصبہ - بڑا گاؤں

والد - باپ

ذہین - وہ جس کا ذہن تیز ہو- ہوشیار

جید - زبردست-طاقت ور

صوفی - متقی اور پارسا شخص

خَلق - دنیا کے لوگ- مخلوق

علامت - نشان- سراغ

رویت - دیدار - نظارہ

صدری - ایک قسم کی واسکٹ ،سینہ بند

۲- سوچیے اور بتائیے :

۱- غوث اعظم کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی تھی؟

۲- وہ کس لیے بغداد جا رہے تھے؟

۳- غوث اعظم کی بزرگی بچپن سے کس طرح ظاہر ہونے لگی تھی؟

۴- آپ کے پاس کتنی اشرفیاں تھیں؟

۵- ڈاکوؤں کا سردار کس طرح غوث اعظم سے متاثر ہوا؟